



سوال

(116) سجدے میں دعا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک عالم دین کی تقریر سنی وہ کہہ رہے تھے کہ نفل سجدے کے علاوہ دعا کرنا بدعت ہے یعنی سجدے میں دعا کرنے کے لئے نفل ادا کرے جب سجدے میں جائے تو پھر دعا کرے لیکن بعض کہتے ہیں کہ نفل کے علاوہ بھی سجدے میں دعا کی جاسکتی ہے۔ درست مسئلہ کیا ہے؟ اور دعا کس زبان میں مانگنی چاہیے۔ (احت الیوم، چچہ وطنی پک 47/12-)

(L)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدے کی حالت میں دعا مانگنا جائز و درست ہے خواہ سجدے نفل یا فرضی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہے:

(أقرب ما یحون العبد من ربه وهو ساجد؛ فاکثر والدعاء)

"بندہ سب سے زیادہ اللہ کے قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے پس تم کثرت سے دعا کرو۔" (صحیح مسلم 215/482)

ایک اور حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(وأما السجود فاجتهدوا فی الدعاء فقمن أن یستجاب لکم)

"سجدے میں دعا مانگنے میں محنت کرو یہ زیادہ مناسب ہے کہ تمہاری دعا قبول کی جائے۔" (صحیح مسلم 208/489)

یہ احادیث صحیحہ عام ہیں ہر قسم کے سجدے کو شامل ہیں سجدہ خواہ نفل ہو یا فرضی مناسب دعا کی جاسکتی ہے صرف نفل سجدے کی تخصیص کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ نماز چونکہ عربی زبان میں ہے اس لیے دعا بھی عربی میں ہی کریں۔ دنیا و آخرت کی بھلائی کی بے شمار دعائیں موجود ہیں وہ یاد کریں اور اپنی نمازوں میں اللہ تعالیٰ سے مانگا کریں اللہ تعالیٰ سب کی مشکلات آسان فرمائے۔ آمین اس مسئلہ پر رقم کا تفصیلی فتویٰ مجلہ الدعوة میں طبع ہو چکا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

لفہیم دین

کتاب الصلوة، صفحہ: 161

محدث فتویٰ